بروز جمعرات مورخہ 14 /ستمبر 2017ء بوقت شام چار بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات۔**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ صحت سے متعلق سوالات دریافت اورانکے جوابات دیئے جائیں گے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق سوال دریافت اوران کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ **غیرسرکاری کارروائی۔**

I) **قرارداد نمبر 132 منجانب:۔محترمہ ثمینہ خان صاحبہ رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ صوبہ کے سرکاری تعلیمی اداروں میں تعینات اساتذہ کارویہ اپنے شاگردوں کے ساتھ مثالی نہیں اکثراوقات اساتذہ اپنے شاگردوں پر جسمانی اورذہنی تشدد کرتے ہیں جس کے باعث کئی طلباء وطالبات کی اموات ومعذوری کے واقعات متواتر رونما ہوتے رہتے ہیں۔جسکی وجہ سے والدین اپنے بچوں کو سرکاری سکولوں میں داخل کرانے سے کتراتے ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔کہ وہ سرکاری سکولوں میں طلباء وطالبات پر اساتذہ کی جانب سے کی جانیوالی تشدد کے بابت ضابطہ کار وضع کرے اور ساتھ ہی اس بابت اساتذہ کی تربیت کو بھی یقینی بنائے تا کہ سرکاری سکولوں میں طلباء وطالبات پر جسمانی وذہنی تشدد کی روک تھام ممکن ہو سکے۔

II) **قرارداد نمبر 134 منجانب:۔محترمہ ثمینہ خان صاحبہ رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ صوبائی وزراء اراکین اسمبلی اورسرکاری آفیسران کو اکثر سرکاری انجی دوروں اورعلاج ومعالجہ کی غرض سے کراچی جانا پڑتا ہیں۔جبکہ بلوچستان ہاوس کراچی میں چار کمرے ہونے کی بناء انھیں رہائش اورٹرانسپورٹ کے سلسلے میں سخت تکالیف ومشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔سیکورٹی صورتحال کے پیش نظر وہ مجبوراً مہنگے ہوٹلوں میں رہائش اختیار کرتے ہیں جسکا حکومتی خزانے پر بوجھ پڑتا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔کہ وہ صوبائی وزراء اراکین اسمبلی اورسرکاری آفیسران کو درپیش تکالیف ومشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری طور بلوچستان ہاوس اسلام آباد کی طرز پر کراچی میں ایک بڑے بلوچستان ہاوس کی تعمیر کو یقینی بنائے۔

III) **مشترکہ قرارداد نمبر 139 منجانب:۔ آغا سید لیاقت علی، جناب نصراللہ خان زیرے، محترمہ سپوژمئی اچکزئی اور محترمہ عارفہ صدیق صاحبہ اراکین اسمبلی۔**

یہ ایوان وفاقی حکومت کی جانب سے پیاز کی درآمد کے فیصلے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے۔کہ چونکہ ہمارے صوبہ کے مختلف علاقوں کی پیاز کی پیداوار حالیہ بہتر ہوئی ہے جس کی مارکیٹ میں قیمتیں بھی اچھی ہیں۔مگر وفاقی حکومت کی جانب سے پیاز کی درآمدگی کا فیصلہ سراسر ہمارے صوبہ کے عوام کا معاشی قتل عام کے مترادف ہے۔لہذا ہمارے صوبے کے پیاز کی فصل کو یوٹیلٹی اسٹور کے ذریعے مناسب ریٹ پر خریدا جائے۔اور ساتھ ہی اس کو عام مارکیٹ میں لایا جائے تا کہ ہمارے صوبہ کے زمیندار پیاز کی فصل سے مستفید ہو سکیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ صوبہ بلوچستان کے زمینداروں کے مفاد میں پیاز کی درآمدگی کے فیصلے کو روکا جائے تا کہ صوبہ کے زمینداروں میں پائی جانے ولی تشویش واحساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

کوئٹہ
مورخہ 14 ستمبر 2017ء

سیکریٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی